© rasailojaraid.com

مدیر کے قلم سے

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: خزانۃ الفقہ تصنیف: امام الہدیٰ الفقیہ ابو اللیث السمر قندی ضخامت: ۳۸۴ صفحات۔
قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ رحیمیہ اکوڑہ خٹک

متقدمین علماء احناف میں امام ابو اللیث السمر قندی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپکا نام نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم السمر قندی ہے۔ کنیت ابو اللیث ہے جب کہ مشہور امام الہدیٰ کے لقب سے ہیں چونکہ ابو اللیث السمر قندی کے نام سے دو شخصیات گزری ہیں اسلئے ایک الحافظ سے ملقب ہیں اور آپؒ الفقیہ کیساتھ ملقب ہیں۔ آپؒ کی وفات ۳۷۳ میں ہوئی آپؒ نے فقہ حنفی میں بہت مفید کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ جن میں النوازل فی الفروع، حصر المسائل فی الفروع المبسوط فی الفروع، نوادر الفقہ، عیون المسائل، شرح جامع صغیر للشیبانی فی الفروع اور زیر نظر کتاب خزانۃ الفقہ فی الفروع مشہور ہیں۔ علامہ عبدالحئی لکھنویؒ نے اس کتاب کے بارے میں فرمایا ہے وقد طالعت من تصانیفۃ البستان و تنبیہ الغافلین وخزالۃ الفقہ و کلھا مفیدۃ (الفوائد البہیہ ص ۱۹۱) اور علامہ محمد عبدالسلام شاہین نے اس فقہی گنجینہ کو اپنے مفید حواشی اور عمدہ تعلیقات سے اور بھی مفید بنا دیا۔ اسلئے یہ کتاب ہر خاص و عام کیلئے مفید اور ہر کتب خانہ کی زینت ہے۔ اللہ تعالیٰ مکتبہ رحیمیہ اکوڑہ خٹک کے مالکان کو جزاء خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے اس عظیم علمی ذخیرہ کو عمدہ کاغذ اور بہترین طباعت سے آراستہ کر کے شائع کیا۔

منتخب ملفوظات: فقیہ العصر مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند مفتی محمود حسن گنگوہیؒ ترتیب جدید: مفتی محمد فاروق صاحب مدظلہ
عام قیمت: ۴۲۵ روپے ناشر: دارالہدیٰ دفتر نمبر ۸ نزد زمزم پبلشرز اردو بازار کراچی
ملنے کا پتہ: بیت العلم گلشن اقبال کراچی، زمزم پبلشرز کراچی وغیرہ۔

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ کا شماران نابغہ روزگار شخصیات میں ہوتا ہے۔ جن پر بجا طور پر میخانہ علم و عرفان کو ناز ہے۔ آپ جیسی عظیم ہستیاں صدیوں بعد پیدا ہوتی ہے۔ علوم نقلیہ و عقلیہ تفسیر و حدیث فقہ و فتاوی، سیرت و تاریخ رجال و ادب نحو و صرف منطق و فلسفہ ریاضی اقلیدس متون و شروح حواشی و تعلیقات ہر ایک فن میں آپ کامل دستگاہ اور وسعت مطالعہ کے ساتھ ان کو وہ تعمق و تبحر حاصل تھا کہ ہر فن کے آپ امام معلوم ہوتے تھے۔ اور آپ کا خداداد حافظہ اور استحضار تو بڑے بڑے اہل علم حضرات کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتا تھا۔

اکابر اہل اللہ کے ملفوظات و ارشادات کو جمع کرنے کا سلسلہ پہلے سے چلا آرہا ہے اور ان کی تصانیف و ارشادات ان کی مجالس و صحبت کا نعم البدل ہوتے ہیں اور ان میں دلوں کو گرما دینے، دنیا سے بے تعلقی و بے رغبتی اور

© rasailojaraid.com